109190 - بیوی سے خوش نہیں کیونکہ وہ چھوٹے قد کی ہے اور طلاق کا سوچتا ہے

سوال

میری چھ ماہ قبل شادی ہوئی ہے، لیکن میں اپنی بیوی کے ساتھ خوش نہیں ہوں، اس لیے نہیں کہ وہ میری خدمت اور حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرتی ہے، بلکہ میری اور گھر کی اور میرے گھر والوں کی مکمل خدمت کرتی ہے.

لیکن مشکل یہ ہے کہ وہ ایسی عورت نہیں جس طرح کی میں خواہش اور تمنا کیا کرتا تھا، کیونکہ مجھے لمبے قد کی عورت پسند تھی، لیکن میری بیوی تو چھوٹے قد کی ہے اور اس کا قد صرف 152 سینٹی میٹر، اور میرا قد 160 سینٹی میٹر ہے.

لیکن میں محسوس کرتا ہوں کہ جنون کی حد تك میں اپنے سے لمبی عورت کی طرف جاذبیت رکھتا ہوں جس کی بنا پر میں بعض اوقات تو اپنی بیوی کو طلاق دے کر اپنے سے طویل عورت سے شادی کر لوں، اس سوچ کے باعث میں اپنی ڈیوٹی بھی صحیح طریقہ سے ادا نہیں کر سکتا، ہر وقت ذہن منتشر رہتا ہے، اور رزلٹ بھی صحیح نہیں، حالانکہ یونیورسٹی میں اس کے برعکس تھا، کیونکہ میں سب سے ممتاز لڑکوں میں شمار کیا جاتا تھا.

میں جب اپنی بیوی کے ساتھ مارکیٹ نکلتا ہوں اور کسی طویل اور لمبی عورت کو دیکھتا ہوں تو اپنے آپ کو ملامت کرنے لگتا ہوں، میں اپنی اس بیوی سے شادی کر کے ندامت سی محسوس کرتا ہوں، اور میرا مزاج الٹ رہا ہے اور لوگوں کے کہنے کے مطابق " میں اپنی خلقت اپنی بیوی میں کھولتا ہوں "

اور بعض اوقات جب میں انٹرنیٹ پر ایسی ویب سائٹس کی سرچنگ کرتا ہوں جن میں طویل عورتوں کی تصاویر اور ویڈیو کلپ پائے جاتے ہیں تو مجھے وہ بہت اچھی لگتی ہیں، بلکہ بعض اوقات تو میں اپنی بیوی سے مباشرت و ہم بستری کر رہا ہوتا ہوں اور خیالات میں ان کی تصاویر ہوتی ہیں.

میری بیوی بہت اچھی ہے اور میرے مشکل معاملات میں بھی میرا ساتھ دیتی ہے اور انہیں پورا کرتی ہے، اور کھانے پکانے کی بھی ماہر ہے، اور گھریلو کام کاج بھی بڑے احسن طریقہ سے سرانجام دیتی ہے، اور جب ہمارے درمیان اختلاف ہی جائے تو صلح کی بھی ابتدا بیوی ہی کرتی ہے، چاہے میں ہی غلطی پر ہوں.

ہمیشہ کوشش کرتی ہے کہ وہ اونچی ایڑی والا جوتا پہنے تا کہ طویل ہونے میں میری خواہش پوری کر سکے، لیکن لمبی ایڑی والا جوتا بھی کوئی فائدہ نہیں دیتا کیونکہ وہ قد میں بہت چھوٹی ہے، میں بہت پریشان ہوں.

میری بیوی نے اپنی اچھائی اور افتخار کی بنا پر مجھے اپنی سہیلیوں اور اپنے رشتہ داروں میں بہت بلند کر رکھا ہے مجھے معلوم نہیں ہو رہا کہ میں کیا کروں، میں اپنے کام میں توجہ دینا چاہتا ہوں اور جس طرح میں یونیورسٹی کے دور میں تھا اسی طرح اب بھی ممتاز بننا چاہتا ہوں.

میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ میری راہنمائی فرمائیں اور میرے لیے اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا بھی کریں کہ میرے دل میں میری بیوی کی محبت و مودت ڈال دے، اور اسے میری آنکھوں میں سب عورتوں سے خوبصورت بنا

دے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اس وقت تك جتنى بھى مشكلات ہميں پہنچى ہيں ان ميں سب سے زيادہ عجيب و غريب مشكل آپ كى ہے! ہميں پتہ نہيں چل رہا كہ كونسى ايسى چيز اور سبب ہے جس نے آپ كو دين اور اخلاق اور حسن معاشرت اور حسن تدبير اور اچھا كھانا پكانے جيسى آپ كى بيوى جو خصلتيں اور صفات پائى جاتى ہيں ان پر طويل ہونے كو مقدم كرنے كا باعث بنايا ہے.

حالانكہ يہ ايسى نعمتيں ہيں جن پر شكر ادا كرنا چاہيے كيا آپ اس بات سے نہيں ڈرتے كہ اللہ سبحانہ و تعالى كہيں آپ كو آزمائش نہ ڈال دے كہ آپ اپنى اس اچھى اور بہتر بيوى كو طلاق دے كر ايك ايسى لمبى بيوى سے شادى كر ليں جس ميں آپ كى اس بيوى والى صفات ميں سے كوئى ايك صفت بھى نہ پائى جاتى ہو، اور پھر آپ ہاتھ ملتے رہ جائيں اور ندامت كرتے پھريں.

يہ علم ميں ركھيں كہ اللہ سبحانہ و تعالى نے آپ پر واجب كيا ہے كہ آپ اپنى بيوى كے ساتھ حسن سلوك كريں اور اسے اچھے طريقہ سے اپنے پاس ركھيں، آپ جو كچھ كر رہے ہيں وہ آپ كے ليے اپنى بيوى كے ساتھ كرنا حلال نہيں ہے، اور نہ ہى آپ كے ليے جائز ہے كہ ايسى مشكلات گھڑتے پھريں جس سے بيوى كو تنگ كر سكيں، يا اس كى قول يا فعل كے ساتھ توہين كر سكيں، يا تو اسے اچھى طريقہ سے ركھيں يا پھر اسے اچھے طريقہ سے چھوڑ ديں.

دوم:

آپ كو درج ذيل حديث پر غور كرنا چاہيے:

عبد اللہ بن عمرو رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" دنيا مال و متاع ہے، اور دنيا كا بہترين متاع و نفع نيك و صالح عورت ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (1467).

یہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ دنیا کا بہترین متاع و فائدہ لمبی عورت ہے "!

مناوی رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" قاضی کا کہنا ہے: نیك و صالح عورت سونے سے بھی زیادہ فائد مند ہے؛ کیونکہ سونا ت واسی صورت میں فائدہ دیتا ہے جب وہ چلا جائے، لیکن یہ نیك و صالح عورت تو جب تك آپ کے ساتھ ہے آپ کی ساتھی و رفیق ہے.

آپ اس کی جانب دیکھیں تو وہ آپ کوخوش کردے، اور جب ضرورت پڑے تو آپ اس سے اپنی ضرورت پوری کریں، اور جب آپ کو کچھ مشکل پیش آئے تو آپ اس سے مشورہ کریں اور وہ آپ کے راز کو چھپا کر رکھتی ہے، اور آپ اپنی ضروریات میں اس سے معاونت طلب کریں تو وہ آپ کی اطاعت کرے، اور جب آپ غائب ہوں تو وہ آپ کے مال کی حفاظت کرے، اور آپ کے بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہے، اور اگر یہ سب کچھ نہ ہو بلکہ صرف یہی ہو کہ وہ آپ کے بیج کی حفاظت کرتی ہے، اور آپ کی کھیتی کی پرورش کرتی اور دیکھ بھال کرتی ہے تو اس کی فضیلت کے لیے یہی کافی ہے " انتہی

دیکھیں: فیض القدیر (1 / 465).

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ صلی اللہ علیہ وسلم " الدنیا متاع " یعنی دنیا ایسی چیز ہے جس سے فائدہ اور متاع حاصل کیا جاتا ہے، جس طرح ایك مسافر اپنے زاد راہ کے ساتھ فائدہ حاصل کرتا ہے، اور پھر وہ ختم ہو جاتا ہے.

" و خیر متاعھا المراۃ الصالحۃ "

دنیا کا بہترین متاع جس سے فائدہ حاصل کیا جائے وہ نیك و صالح عورت ہے، یعنی جب انسان کو دین اور عقل والی نیك و صالح عورت مل جائے تو یہ دنیا کا بہترین متاع ہے؛ کیونکہ یہ عورت اس کے راز کی حفاظت کریگی، اور اس کے مال اور اولاد کی بھی حفاظت کریگی.

اور اگر وہ عقل میں بھی صحیح و صالح ہو تو پھر وہ اس کے گھر کے معاملات بھی اچھی طرح چلائیگی، اور اولاد کی تربیت اچھی کریگی، اگر اسے دیکھےگا تو وہ اسے خوش کر دےگی، اور اگر وہ سفر پر جائے ت واس کی حفاظت کریگی، اور اگر وہ کوئی کام اس کے سپرد کرے اور ذمہ لگائے تو وہ اس میں خیانت سے کام نہیں لےگی.

تو ایسی عورت دنیا کا بہترین متاع و فائدہ ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" عورت سے چار وجوہات کی بنا پر نکاح کیا جاتا ہے: عورت کے مال و دولت کی بنا پر، اور اس کے حسب و نسب

اور خاندان کی وجہ سے، اور عورت کی خوبصورتی و جمال کی بنا پر، اور عورت کے دین کی وجہ سے، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تو دین والی کو اختیار کر "

یعنی آپ کو دین والی عورت اختیار کرنی چاہیے؛ کیونکہ جس سے انسان شادی کرے وہ دین والی عورت ہی بہتر ہے، چاہے وہ خوبصورت نہ بھی ہو، لیکن اس کا اخلاق اور اس کا دین اسے خوبصورت بنا دیگا "

" چنانچہ تم دین والی تلاش اور اختیار کرو تمہارے ہاتھ خاک میں ملیں " انتہی

دیکھیں: شرح ریاض الصالحین (2 / 127 - 128) طبع ابن الھیثم.

سوم:

آپ ذرا غور کریں کہ اس بیماری اور مرض نے آپ کے نفس اور آپ کے کام اور ڈیوٹی اور دین پر کس طرح اثر کیا ہے اور کس طرح آپ کو اس نے اجنبی عورتوں کی جانب دیکھنے جیسے حرام کام کی طرف لگا دیا ہے.

آپ نے اس پر ہی کافی نہیں سمجھا بلکہ آپ اپنی اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے فحش قسم کی ویب سائٹس پر جانے لگے ہیں، اور پھر آپ اپنی عفت و عصمت کی حامل بیوی سے مباشرت و ہم بستری کرتے وقت ان فاجر قسم کی عورتوں کا خیال کرنے لگے ہیں.

ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ آپ جو کچھ محسوس کر رہے ہیں وہ سب آپ کے ساتھ شیطان کا کھیل ہے، شیطان چاہتا ہے کہ آپ اپنی اس دیندار بیوی کو ناپسند کرنے لگیں تا کہ وہ آپ دونوں میں علیحدگی کروا سکے.

اس لیے آپ فوری طور پر شیطان مردود سے پناہ مانگیں اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھیں، اور آپ کو جو وسوسہ ڈال رہا ہے اس کی طرف دھیان بھی مت دیں.

اور پھر اللہ کی سزا و عقاب سے ڈر جائیں، اور اس کی ناراضگی سے اجتناب کریں، اور اس بات سے ڈریں کہ کہیں آپ اپنے غلط اور قبیح افعال اور معاصی کی بنا پر اپنی عفت و عصمت کی مالک بیوی نہ کھو بیٹھیں.

یہ علم میں رکھیں کہ خوبصورتی تو دین اور اخلاق کی خوبصورتی ہوتی ہے، اور آپ اپنے آپ کو شیطان کے ہاتھوں کھلونا مت بننے دیں، اور سڑکوں پر آنے جانے والی عورتوں کی طرف نظر مت دوڑائیں، اور اسی طرح ٹی وی اور انٹرنیٹ وغیرہ پر بھی ان فاجر قسم کی عورتوں کو مت دیکھیں.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے دل کو پاک کرے، اور آپ کو اچھے اخلاق و افعال کی طرف راہنمائی فرمائے، اور آپ کے لیے ایمان کو محبوب بنائے اور اسے آپ کے دل میں مزین کر دے، اور کفر و فسوق اور نافرمانی

و معصیت کو آپ کے لیے ناپسند فرمائے.

واللہ اعلم .